آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر

محکمہ قانون و پارلیمانی امور

''مظفر آباد''

مورخہ ۱۲ دسمبر ۱۹۹۲ء

نمبر م ق/۲۴-۱۱۲۰/۹۲۔ جناب صدر نے حسب ذیل آرڈیننس مورخہ ۱۲ دسمبر ۱۹۹۲ کو وضع کیا جسے اطلاع عام کیلئے مشتہر کیا جاتا ہے۔

(آرڈیننس XCIX بابت ۱۹۹۲ء)

اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء میں ترمیم کئے جانے کا آرڈیننس

ہرگاہ یہ ضروری ہے کہ آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء میں ترمیم کی جائے

اور چونکہ اس وقت قانون ساز اسمبلی کا اجلاس نہیں ہو رہا ہے اور جناب صدر کو یہ اطمینان ہے کہ ایسے حالات موجود ہیں جن کی بناء پر فوری کارروائی کرنا ضروری ہو گیا ہے۔

لہٰذا اب ان اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے۔ جو آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین ایکٹ ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۴۱ ذیلی دفعہ (۱) کے تحت حاصل ہیں۔ جناب صدر نے حسب ذیل آرڈیننس وضع اور جاری کیا ہے۔

۱۔ <u>**مختصر عنوان اور آغاز و نفاذ**</u>۔ (۱) یہ آرڈیننس آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ (ترمیمی) آرڈیننس ۱۹۹۲ء سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ <u>**آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۲۳ میں ترمیم**</u>۔ آزاد جموں وکشمیر اسلامی تعزیراتی قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ کی دفعہ ۲۳ کی ذیلی دفعہ (۱-الف) کو بذیل تبدیل کیا جاتا ہے۔

AJK LAW Department (Library)

(ا۔الف) ضلع فوجداری عدالت یا تحصیل فوجداری عدالت یا جیسی بھی صورت ہو، کا ایک ممبر کسی وجہ سے حاضر نہ ہو تو دوسرا ممبر ضابطہ فوجداری یا کسی دیگر قانون میں دیئے گئے جملہ اختیارات، ماسوائے حتمی فیصلہ، استعمال کرنے کا مجاز ہوگا۔

دستخط

(سردار سکندر حیات خان)

صدر

آزاد جموں وکشمیر

دستخط

(اختر حسین)

سیکشن آفیسر قانون

AJK LAW Department (Library)